سوال

(146) حق وباطل میں فیصلہ کرنے والی چیز قرآن وسنت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ دور میں کئی جماعتیں اور پھر آگے ان کی شاخیں موجود ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ ہے کہ وہ ''فرقہ ناجیہ'' میں شامل ہے۔ ہمیں معلوم نہیں ان میں سے کون حق پر ہے کہ اس کی اتباع کریں، جناب سے امید ہے کہ آپ ہمیں بتائیں گے ان میں سے بہتر اور زیادہ اچھی جماعت کون سی ہے تاکہ ہم حق کی پیروی کر سکیں، اس کے ساتھ دلائل بھی بیان فرما دیجئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ سب جماعتیں ''فرقہ ناجیہ'' میں شامل ہیں۔ سوائے ان کے جو کسی ایسے کفریہ عقیدہ یا عمل کے مرتکب ہوں جو دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے، لیکن ان کے درجات مختلف ہیں، جس طرح حق کو سمجھنے، اس پر عمل کرنے میں اور دلائل کے سمجھنے میں غلطی کرنے اور عملی کوتاہیوں میں وہ مختلف درجات پر ہیں۔ ان میں سے زیادہ ہدایت یافتہ وہ ہے جس نے دلیل کو زیادہ بہتر طور پر سمجھا اور بہتر طور پر اس کے مطابق عمل کیا۔ لہٰذا ان کے نقطہ ہائے نظر کو سمجھیں اور اس کا ساتھ دیں جو حق کا زیادہ متبع اور زیادہ اختیار کرنے والا ہے اور دوسرے مسلمان بھائیوں پر زیادتی نہ کریں کہ ان کا مسئلہ صحیح ہو اس کو بھی رد کر دیں۔ بلکہ حق کی پیروی کریں وہ جہاں بھی ہو، اگرچہ سچی بات اس شخص کی زبان سے ظاہر ہو جو بعض مسائل میں آپ سے اختلاف رکھتا ہے۔ حق مومن کا رہنما ہوتا ہے اور حق وباطل میں فیصلہ کرنے والی چیز قرآن وسنت کی دلیل ہی ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (٦١٤٩)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 159